سوال

(408) مسبوق کے حوالہ سے زائد نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مسلمان مسجد میں آئے امام نماز ظہر پڑھا رہا ہو اور یہ دوسری رکعت میں آکر ملا ہو لیکن امام بھول جائے اور چار کی بجائے پانچ رکعتیں پڑھا دے تو کیا یہ اس رکعت کو پڑھے گا جو فوت ہو گئی تھی اور امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا؟ براہ کرم اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیجیے اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر سے نوازئے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم میں اختلاف ہے کچھ یہ کہتے ہیں کہ یہ زائد رکعت مسبوق کے لئے کافی ہوگی اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ یہ کافی نہ ہوگی اور صحیح بات بھی یہی ہے کہ یہ کافی نہ ہوگی کیونکہ اسے فوت شدہ نماز کی قضاء اسلام کے بعد دینا ہوتی ہے لہذا جب امام اسلام پھیرے تو اسے فوت شدہ نماز کو پورا کرنا چاہئے اسے زائد نماز میں امام کی متابعت بھی نہیں کرنی چاہیے بلکہ اسلام پھیرنے تک یہ بیٹھا رہے اور جب اور جب امام سلام پھیرے تو یہ کھڑا ہو کر فوت شدہ نماز کو پورا کرے مقتدیوں کو بھی چاہئے کہ وہ زائد نماز میں امام کی متابعت نہ کریں بلکہ انہیں امام کو متنبہ کرنا چاہئے اگر امام متنبہ ہو جائے تو درست ورنہ انتظار کریں اور اگر انہیں معلوم ہو کہ یہ زائد پڑھ رہا ہے تو اس کی متابعت نہ کریں لیکن جس شخص کو شرعی حکم کا علم نہ ہو کہ یا یہ علم نہ ہو کہ یہ زائد نماز ہے اس کی نماز صحیح ہوگی مسبوق کو چاہیے کہ جب امام سجدہ سہو کرے تو وہ بھی امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے اور پھر جب امام سلام پھیر جب امام سلام پھیر دے تو یہ کھڑا ہو کر اپنی باقی نماز کو پورا کرے واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 369

محدث فتویٰ